北京大学东方语言文学系教材

乌尔都语
基础教程
III

اردو کی تیسری کتاب

山蕴　主编
孔菊兰　黄万义　编著

北京大学出版社

فہرست

سبق ۱ اہو خان کی بکری 1

سبق ۲ مصنوعی سیارے 23

سبق ۳ زندگی کی راہ پر 37

سبق ۴ وزیر ٹیکس 61

سبق ۵ پرچم 81

سبق ۶ چیونٹیوں کی فتح 104

سبق ۷ ستون (۱) 126

سبق ۸ ستون (۲) 151

سبق ۹ ٹیلی ویژن 168

سبق ۱۰ چور 184

سبق ۱۱ گزرا ہوا زمانہ 212

سبق ۱۲ عیدگاہ (۱) 232

سبق ۱۳ عیدگاہ (۲) 252

سبق ۱۴ دستگیری 272

سبق ۱۵ چچا چھکن نے تصویر ٹانگی 291

سبق ۱۶ پڑھنے کا شوق 312

پہلا سبق

سبق

ابو خان کی بکری

(از ڈاکٹر ذاکر حسین)

ہمالیہ پہاڑ کے دامن میں ایک بستی تھی ۔ اس بستی کا نام تھا الموڑہ ۔ وھاں ایک بڑے میاں رھا کرتے تھے ۔ ان کا اصلی نام تو معلوم نہیں کیا تھا لیکن لوگ انہیں ابو خان کہہ کر پکارتے تھے ۔ انہیں بکریاں پالنے کا بہت شوق تھا ۔ اکیلے آدمی تھے ۔ بکریوں کو اپنی اولاد کی طرح عزیز رکھتے ۔ دن بھر انہیں چراتے پھرتے تھے اور شام کے وقت انہیں لے جا کر گھر میں باندھ دیتے ۔ ان سے نہ جانے کیا کیا باتیں کرتے رھتے ۔

عموماً یہ ھوتا کہ ان کی کوئی نہ کوئی بکری رات کو رسی تڑا کر بھاگ جاتی۔ اس کی وجہ شاید یہ ھو کہ پہاڑی جانوروں کے مزاج میں آزادی سے بہت محبت ھوتی ھے ۔ چنانچہ نہ بھیڑیے کا ڈر ، نہ ابو خان کا پیار اور نہ شام کے دانے کا لالچ ان بکریوں کو بھاگنے سے روکتا ۔ یہ بکریاں مصیبت اور خطروں کے باوجود آزاد رھنے کو آرام و آسائش اور قید و بند سے اچھا جانتی تھیں ۔

جب ابو خان کی بہت سی بکریاں یوں بھاگ گئیں تو وہ دل برداشتہ سے ہوگئے ۔ سوچا : "یہ بکریاں بڑی بے وفا ہوتی ہیں ۔ ان کے ہونے سے ان کا نہ ہونا ہی بہتر ۔ زندگی کے تھوڑے دن اور ہیں ۔ بن بکریوں کے ہی کٹ جائیں گے ۔ "
مگر تنہائی بری چیز ہے ۔ ابو خان سے نہ رہا گیا ۔ ایک دن کہیں سے بکری خرید لائے ۔ کوئی سال سوا سال کی ہوگی ۔ بہت خوب صورت ۔ رنگ اس کا سفید تھا ۔ بال لمبے لمبے تھے، چھوٹے چھوٹے کالے کالے سینگ ، لال لال آنکھیں ۔ تم دیکھتے تو کہتے : " ارے ، یہ بکری تو ہم نے لے لی ہوتی ۔ " یہ بکری دیکھنے ہی میں اچھی نہ تھی ، مزاج کی بھی اچھی تھی ۔ دودھ چاہے تو کوئی بچہ دوہ لے ۔ نہ لات مارتی تھی نہ دودھ کا برتن گراتی تھی ۔ ابو خان اسے پیار سے " چاندنی " کہنے لگے ۔ یہ سوچ کر کہ بکریاں شاید تنگ آنگن میں گھبرا جاتی ہیں ، ابو خان چاندنی کو گھر سے باہر کھیت میں باندھنے لگے ۔ چاندنی کچھ عرصہ تو خوش رہی لیکن پھر اس کے دل میں آزادی کی خواہش جاگنے لگی ۔

ایک دن صبح صبح جب چاندنی نے پہاڑ کی طرف نظر کی تو اس کا دل ڈوب ڈوب سا گیا ۔ وہ پہاڑ کی چوٹیاں کتنی خوب صورت تھیں ۔ وہاں کی ہوا اور یہاں کی ہوا کا کیا مقابلہ ؟ پھر وہاں اچھلنا ، کودنا ، ٹھوکریں کھانا اور یہاں ہر وقت بندھے رہنا ۔ گردن میں آٹھ پہر یہ کمبخت رسّی . . . چاندنی کا جی چاہا کہ وہ اسی وقت پہاڑ کی طرف بھاگ جائے ۔ اس کے بعد چاندنی اداس رہنے لگی اور بھاگ نکلنے کی تدبیریں سوچنے لگی ۔ ابو خان نے اس کا ارادہ بھانپ لیا اور اسے ایک کوٹھری کے کونے میں بند کر دیا اور دروازے کو زنجیر

چڑھا دی ۔ مگر غصے اور جھنجھلاہٹ میں کوٹھری کی کھڑکی بند کرنا بھول گئے ۔ ادھر انہوں نے کنڈی چڑھائی ، ادھر چاندنی کھڑکی میں سے اچک کر یہ جا وہ جا ۔

چاندنی پہاڑ پر پہنچی تو اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہ تھا ۔ درختوں نے لہلہا کر اسے خوش آمدید کہا ۔ پھول مارے خوشی کے کھل کھلا کر ھنسنے لگے ۔ اونچی اونچی گھاس اس سے گلے مل رہی تھی ۔ چاندنی کبھی ادھر اچھلتی، کبھی ادھر ۔ کبھی یہاں کودتی،کبھی وھاں پھاندتی۔کبھی چٹان پر ھوتی ، کبھی کھڈ میں ۔ ایک چاندنی کے آنے سے سارے پہاڑ پر رونق آ گئی ۔ پہاڑ کی چوٹی پر سے اسے نیچے کی ساری دنیا ھیچ نظر آئی ۔ " آزادی فطرت کا کیسا عظیم تحفہ ھے ۔ ساری خوشیوں کا سرچشمہ ، سارے دکھوں کا مداوا ۔ " اس نے سوچا ۔

چاندنی نے دوپہر تک اتنی کلیلیں کیں کہ شاید ساری عمر میں اتنی نہ کودی ھوگی ۔ پھر آہستہ آہستہ دن ڈھل گیا ۔ اندھیرا ھونے لگا ۔ پھر پہاڑ کے ایک طرف سے اسے خوفناک سی آواز سنائی دی ۔ اسے اچانک بھیڑیے کا خیال آیا ۔ پہاڑ کے نیچے سے ایک سیٹی اور بگل کی آواز آئی ۔ یہ بےچارے ابو خان تھے جو اسے بلانے کی آخری کوشش کر رہے تھے ۔ چاندنی کے جی میں آئی کہ لوٹ چلے ۔ لیکن اسے کھونٹا یاد آیا ۔ رسی یاد آئی ۔ کانٹوں کا گھر یاد آیا ۔ اور اس نے سوچا کہ اس زندگی سے یہاں کی موت اچھی ھے ۔ آخر سیٹی اور بگل کی آواز بند ھوگئی۔ پھر اسے پتوں کی کھڑکھڑاھٹ سنائی دی ۔ اس نے مڑ کر دیکھا تو دو کان دکھائی دئے جو سیدھے کھڑے تھے اور دو آنکھیں جو اندھیرے میں چمک رہی تھیں ۔

试读结束，需要全本PDF请购买 www.ertongbook.com

بھیڑیا سر پر پہنچ گیا تھا ۔

بھیڑیا زمین پر بیٹھا تھا ۔ نظر بیچاری بکری پر جمی تھی ۔ اسے اطمینان تھا ۔ جلدی نہ تھی ۔ خوب جانتا تھا کہ اب یہ کہاں جاتی ہے ۔ بھیڑیے نے اپنی لال لال زبان اپنے نیلے ہونٹوں پر پھیری اور قہقہہ لگا کر بولا :" اوھو ، اہو خان کی بکری ہے ، خوب کھلا کھلا کر موٹا کیا ہے ۔" چاندنی کو ایک بکری کا قصہ یاد آ گیا جو رات بھر بھیڑیے سے لڑتی رہی تھی ۔ اس نے سوچا کہ میں کیوں خواہ مخواہ رات بھر لڑ کر صبح جان دوں ؟ ابھی کیوں نہ اپنے آپ کو سپرد کر دوں ؟ لیکن پھر خیال آیا کہ نہیں ۔ اپنا سر جھکایا ، سینگ آگے کو کئے اور پینترا بدل کر بھیڑیے کے مقابل آئی کہ بہادروں کا یہی کام ہے ۔ یہ نہیں کہ اسے بھیڑیے کی طاقت کا اندازہ نہیں تھا ۔ وہ خوب جانتی تھی کہ بکریاں بھیڑیے کو نہیں مار سکتیں ۔ جیت ھار پر کسی کا بس نہیں ، لیکن مقابلہ ضروری ہے ۔ بھیڑیا آگے بڑھا ۔ چاندنی نے وہ حملے کئے کہ بھیڑیا ہی جانتا ہوگا ۔ بیسیوں مرتبہ اس نے بھیڑیے کو دھکیل دیا ۔ ساری رات اسی میں گزاری ۔ کبھی کبھی چاندنی اوپر آسمان کی طرف دیکھ لیتی اور ستاروں سے آنکھوں ہی آنکھوں میں کہہ دیتی :" ارے،کہیں اسی طرح صبح ہو جائے ۔"

ستارے ایک ایک کرکے غائب ہو گئے ۔ چاندنی نے اپنا زور دگنا کر دیا ۔ پو پھوٹنے لگی ۔ بھیڑیا بھی تنگ آ گیا تھا ۔ دور کہیں مرغ نے بانگ دی ۔ چاندنی نے تن کر آخری حملہ کیا اور پھر بے دم ہو کر گر پڑی ۔ اس کا سفید بالوں کا لباس خون سے بالکل سرخ تھا ۔ بھیڑیے نے اسے دبوچ لیا اور کھا گیا ۔

درخت پر چڑیاں بیٹھی دیکھ رہی تھیں ۔ ان میں اس پر بحث ہونے لگی کہ جیت کس کی ہوئی ۔ زیادہ تر چڑیاں کہتی تھیں کہ بھیڑیا جیتا ۔ ایک بوڑھی سی چڑیا تھی ۔ وہ کہتی تھی : " چاندنی جیتی ۔ "

نئے الفاظ

اَبُو خان	阿布・汗（人名）
ہمالَیہ پَہاڑ	喜马拉雅山（山名）
بَستی	村庄（阴）
اَلْمُوڑہ	欧穆拉（地名）
اَصْلی	真实的（形）
اَکیلے	单独地（副）
عُموماً	一般地，通常地（副）
تُڑانا	挣断，挣脱（及）
مِزاج	性格，脾气（阳）
ڈَر	害怕，惧怕（阳）
لالَچ	贪婪，贪心（阳）
آرام و آسائش	舒适，安乐（阴）
قَید و بَند	囚禁（阳）
دِل بَرْداشْتَہ	难过，伤心（形）
بے وَفا	不忠实的（形）
کَٹ جانا	度过（不及）
تَنہائی	孤独（阴）
سینگ	犄角（阳）
دُوْہنا	挤奶（及）
چانْدْنی	月光（阴）
	姜德妮（名字）
ٹھوکَریں کھانا	绊交，绊倒（及）
پَہَر	一天的八分之一（阳）（三小时）
آٹھ پَہَر	一天，整天（副）
کَم بَخْت	倒霉的（形）
جی چاہنا	想要；心想（及）
اُداس	忧虑，沮丧（形）
بھانَپنا	猜测（及）
بھانْپ لینا	识破，猜出（及）
کوٹھْری	小房子（阴）
زَنْجیر	铁链（阴）
چَڑھانا	使升起（及）
زَنْجیر چَڑھانا	拴上铁链（及）

یاد آنا	记起（不及）
کانٹا	荆棘（阳）
موت	死 （阴）
کھڑکھڑاہٹ	沙沙声（阴）
ہونٹ	唇 （阳）
زبان ہونٹوں پر پھیرنا	用舌头舔嘴唇（及）
اوہو	嘿 （叹）
کھلانا	喂 （及）
قصّہ	故事（阳）
خواہ مخواہ	不管愿不愿意（副）
سپرد کرنا	交给；（及） 委托，托付
پینترا	格斗的架势（阳）
پینترا بدلنا	摆开并变换格斗架势（及）
مقابل	对面的；敌对的（形）
(کے) مقابل آنا	对抗（不及）
جیت	胜利，赢（阴）
ہار	失败（阴）
بیسیوں	数十（数）
دھکیل دینا	推开（及）
دگنا	双倍的；加倍的（形）
پو	拂晓（阴）
جھنجھلاہٹ	烦躁，（阴） 暴躁不安
کنڈی	门扣，门栓（阴）
کنڈی چڑھانا	扣上门扣（及）
اچکنا	跳起（不及）
ٹھکانا	地方（阳）
کھل کھلا کر ہنسنا	开怀大笑（不及）
گلا	喉咙；脖子（阳）
گلے ملنا	拥抱（不及）
پھاندنا	跳跃（不及）
چٹان	山岩，岩石（阴）
ہیچ	渺小的；低贱的（形）
تحفہ	礼物（阳）
سرچشمہ	源泉（阳）
مداوا	治疗；疗法（阳）
کلیل	欢跳（阴）
کلیل کرنا	乐得直蹦（及）
ڈھلنا	减少；（不及） 过去；消逝
دن ڈھلنا	日落，夕阳西下
خوفناک	可怕的（形）
سیٹی	口哨（阴）
بگل	喇叭，号角（阳）bugle

断了气的；（形）气息奄奄的	بے دَم	破晓（不及）	پَو پھَوٹنا
小鸟（阴）	چڑیا	厌倦，厌烦（不及）	تَنگ آنا
		拉紧；挺起身子（不及）	تَننا
		抓住（及）	دَبوچنا

تشریح

۱ ۔ وہاں ایک بڑے میاں رہا کرتے تھے ۔

从前，那里住着一位老大爷。

这里指以前或很久以前的事情，没有特别具体的时间概念，专门用来作为故事的开头，就像中文故事中一开头所用的“从前…”一样，只不过它是用情态动词表示而已。又如：

ایک ملک میں ایک بادشاہ ہوا کرتا تھا جس کا نام خسرو تھا ۔

从前，有一个国家曾有过一个名叫胡斯鲁的皇帝。

۲ ۔ زندگی کے تھوڑے دن اور ہیں ۔ بن بکریوں کے ہی کٹ جائیں گے ۔

我还能活上几年，没有羊就这么过下去吧！

这里 بن 是印地词，它的意思与用法与 بغیر 相同。又如：

بن دوست کے زندگی میں لطف کہاں ؟

没有朋友生活中哪有乐趣？

بن تار کے ساز نہیں بجتا ۔

没有弦，乐器不能演奏。

但是与动词连用时除了动词用阳性复数过去分词形式外,还要记住 بن 放在动词之前。例如：

بن دیکھے اسے کیسے پہچانوں ؟

我没见过他怎能认出他呢？

وہ بن کھائے پئے چلے گئے ۔

他没吃没喝就走了。

۳ ۔ ایک دن کہیں سے بکری خرید لائے ۔ کوئی سال سوا سال کی ہوگی ۔

有一天他从一个地方买来一只羊，它大约有一岁多的光景。

这里 سال سوا سال 的时间范畴是一岁和一岁半之间，或比这略多一点或略少一点。它的结构是两个名词或数词当中加一个 سوا 。又如：

کوئی گھنٹے سوا گھنٹے میں یہ کام ختم ہو جائےگا ۔

还有大约一个多小时这件工作就可以结束了。

دس سوا دس بجے میٹنگ شروع ہو جائےگی ۔

会议将在十点多举行。

اس کا وزن سو سوا سو کلو ہوگا ۔

它有一百多公斤重。

ہزار سوا ہزار کا خسارہ ہوا ۔

亏空了一千多（卢比）。

اس شہر کی آبادی لاکھ سوا لاکھ ہے ۔

这个城市的人口有十万多。

لاکھ سوا لاکھ کتابیں شائع ہو جائیں گی ۔

要出版十几万册书。

这样的短语除了用 سوا 之外，还可以用 ساڑھے ، پونے 等。例如：

اس سوٹ پر تین ساڑھے تین میٹر کپڑا لگےگا ۔

（做）这套西服要三米多料子。

دو پونے دو بجے اس کا بھائی آئےگا ۔

快两点时他的兄弟要来。

但是比起 سوا 来，这两个词局限性大一些，不能任意套用。例如不能说：دو ساڑھے دو میٹر，而要说：دو ڈھائی میٹر。不能说：سو پونے سو روپے，而要说：اسی نوے روپے。

۴ - تم دیکھتے تو کہتے : " ابے ، یہ بکری تو ہم نے لے لی ہوتی - "

要是你看见了就会说："唷，要是我们买了这只羊该多好。"

这里的三个动词都是假定语气，但它们有所不同，前两个是假定语气的基本形式，最后一个是假定语气的完成式形式，它比起基本形式来，在语气上更加强烈，即"要是…了该多好"。又如：

کاش میں نے وہ کتاب خرید لی ہوتی -

我要是买了那本书该多好。

کاش تم نے اس کا خط پڑھ لیا ہوتا -

要是你也读过他的信该多好。

۵ - یہ بکری دیکھنے ہی میں اچھی نہ تھی ، مزاج کی بھی اچھی تھی -

这只羊不仅好看，而且温顺。

这里的 ہی نہ (نہیں)...بھی，相当于 نہ صرف...بلکہ بھی

事实上，前一句的 ہونا 和它后面的连词 بلکہ 常常可以省略不用。又如：

وہ میرے استاد ہی نہیں (ہیں بلکہ) دوست بھی ہیں -

他不但是我的老师，还是我的朋友。

یہ کتاب دلچسپ ہی نہیں (ہے بلکہ) مفید بھی ہے -

这本书不但有趣，而且有益。

اس وقت وہ ناچ ہی نہیں رہا (ہے بلکہ) گا بھی رہا ہے -

现在他不但在跳舞，而且还在唱歌。

试读结束，需要全本PDF请购买 www.ertongbook.com

وہ کھلاڑی والی بال ہی نہیں کھیلتا (ہے بلکہ) فٹ بال بھی کھیلتا ہے ۔
那个运动员不但打排球，而且还踢足球。

也可以省略后面的部分。例如：

وہ لڑکی پڑھنے میں ہی تیز نہیں تھی بلکہ لکھنے میں بھی (تیز تھی) ۔
那个姑娘不但读得好，而且写得也好。

اس طالب علم کو اردو ہی نہیں آتی بلکہ انگریزی بھی (آتی ہے) ۔
那个学生不但会乌尔都文，而且会英文。

۲ ۔ چاندنی کچھ عرصہ تو خوش رہی لیکن پھر اس کے دل میں آزادی کی خواہش جاگنے لگی ۔

姜德妮在一段时期内倒是满高兴的，但是后来它心里萌发了争取自由的愿望。

这里的 خوش رهنا 表示在一定时期内持续着的情况，它比 خوش هونا 要强烈。例如：

کل وہ خوش تھی اور آج غمگین ہے ۔
她昨天高兴，今天忧伤。（一般情况）

وہ کل سارا دن ہم سے ناراض رہا ۔ معلوم نہیں کیا وجہ تھی ؟
昨天他整天生我们的气，不知是为了什么？

دشمن کسی وقت بھی حملہ کر سکتا تھا ، سپاہی ساری رات ہوشیار رہے ۔
敌人随时都可能来侵犯，战士们整夜保持着警惕。

وہ وہاں پر اپنے قیام کے دوران مطمئن رہا ۔
他在那里居留期间一直感到满意。

تمہیں والی بال کھیلنا یاد رہتا ہے لیکن گھر کا کام یاد نہیں رہا ۔
你老是记得打排球，却不记得做家务事。

۷ - اس کا دل ڈوب ڈوب سا گیا -

它的心似乎直往下沉。

这里 ڈوب 重复使用表示"一再"。 سا 表示"似乎"。类似的句子又如:

یہ خوش خبری سن کر اس کا دل اچھل اچھل پڑا -

听到这个喜讯他的心(高兴得)猛跳起来。

کھلونا دیکھ کر بچے کا دل مچل مچل سا گیا -

孩子们看到玩具就动心了。

۸ - ... اور یہاں ہر وقت بندھے رہنا -

…而(我)却整天被拴在这里。

本句的情态动词形式参见前述。以下为补充例句:

آپ کب تک سوتے رہیں گے ؟

您要睡到什么时候为止?

وہ چار گھنٹے تک وہاں چپ چاپ بیٹھا رہا -

他在那里一直静静地坐了四个小时。

بلی درخت کے نیچے لیٹی رہی -

猫一直在树下趴着。

بیٹا ! کب تک جاگتے رہوگے ؟ اب سو جاؤ !

孩子,怎么还没睡着? 快睡吧!

۹ - ابو خان نے ... اسے ایک کوٹھری ... میں بند کر دیا اور دروازے کو زنجیر چڑھا دی -

阿布·汗把它关在屋子里…并拴上了门链。

چڑھانا 有两个主要的意思,一是 نیچے سے اوپر لے جانا 。例如:

اس غدار کو پھانسی پر چڑھا دیا گیا -

那个叛徒被吊上了绞刑架。

رسی کے ذریعے اس نوجوان کو چھت پر چڑھایا گیا ۔

用绳子把小伙子拽上了房顶。

另外一个意思是 سوار کرنا 。例如：

انہوں نے بچوں کو سر پر چڑھا رکھا ہے ۔

他让孩子骑在（他）脖子上。（娇惯孩子）

میں نے مہمانوں کو ابھی ابھی بس پر چڑھایا ہے ۔

我刚把客人们送上车。

۱۰۔ چاندنی پہاڑ پر پہنچی تو اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہ تھا ۔

姜德妮到达山上时高兴极了。

这里的 کوئی ٹھکانا نہ ہونا 表示“…到极点”。又如：

اس کے غرور کا کوئی ٹھکانا نہیں ۔

他骄傲极了。

تمہاری چالاکی کا کوئی ٹھکانا نہیں ۔

你真滑头。

کا 前面的名词按习惯搭配用，不能自己随便乱套。

۱۱۔ ایک چاندنی کے آنے سے سارے پہاڑ پر رونق آگئی ۔

仅仅由于姜德妮的到来就使得整座山都热闹起来了。

这里的 آگئی 表示动作的一下子完成。试比较：

چاندنی آئی تو رونق بھی آئی ۔(چاندنی اپنے ساتھ رونق لائی ۔)

姜德妮来了就热闹了。

这里的 آئی 或 لائی （单纯过去时），只表示过去某一个时刻所发生的情况。又如：

آہستہ آہستہ دن ڈھل گیا ۔

天渐渐黑了。（完成）

جب دن ڈھلا تو وہ گھر پہنچے ۔

天黑时他到了家。（一般情况）

چاندنی کو ایک بکری کا قصہ یاد آ گیا ۔

姜德妮想起了一只羊的故事。（完成）

فلم دیکھتے ہوئے مجھے ایک بات یاد آئی ۔

看着电影我想起来一件事。（一般叙述）

ستارے ایک ایک کرکے غائب ہو گئے ۔

星星一一消失不见了。（完成）

جب ستارے ایک ایک کرکے غائب ہوئے تو صبح ہو گئی ۔

星星一一隐没时天亮了。（前句一般情况，后句完成）

۱۲۔ چاندنی کو ایک بکری کا قصہ یاد آ گیا جو رات بھر بھیڑیے سے لڑتی رہی تھی ۔

姜德妮想起了那只与狼斗了一整夜的羊的故事。

چاندنی رات بھر بھیڑیے سے لڑتی رہی ۔

上面两句中的 لڑتی رہی تھی 与 لڑتی رہی 都表示过去某一段时间内持续着的动作或情况。但前者在时间上指远，后者在时间上指近。又如：

ان لوگوں نے مجھے سونے نہیں دیا کیونکہ کل رات بھر وہ لوگ ناچتے اور گاتے رہے ۔ مجھے یاد ہے کہ یوم بہار کے موقع پر بھی وہ لوگ رات بھر ناچتے اور گاتے رہے تھے ۔

昨夜他们又唱又跳，使我无法入睡。我记得过春节时他们也是通宵又唱又跳。

还可以与一般过去时比较：

چاندنی هر رات بھیڑیے سے لڑتی تھی ۔

姜德妮每夜都与狼斗。

指过去的一般情况，在这里不能用 رات بھر 来代替 هر رات ，因为它不强调过去某一段时间内持续的动作或情况。

۱۳۔ اپنا سر جھکایا ، سینگ آگے کو کئے اور پینترا بدل کر بھیڑیے کے مقابل آتی کہ بہادروں کا یہی کام ہے ۔

它低下头来，两只犄角向前伸，摆开搏斗的架势，因为只有勇士才这样做。

这里的 کہ 相当于 کیونکہ 。又如：

میں چھتری ساتھ لے جارہی ہوں کہ بارش ہونے والی ہے ۔

我把伞带走，因为就快下雨了。

۱۴۔ چاندنی نے وہ حملے کئے کہ بھیڑیا ہی جانتا ہوگا ۔

姜德妮的攻势之凌厉，只有狼知道。

这里的کہ相当于 جنہیں （或 جو）。又如：

وہ صدمے اٹھائے کہ میرا دل ہی جانتا ہوگا ۔

受到的打击之大只有我自己心里明白。

اتنی تکلیف ہوئی کہ میں ہی جانتا ہوں گا ۔

如此的难受，只有我自己晓得。

الفاظ اور جملوں کا مطالعہ

دل برداشتہ ہونا (کرنا)

چھو یوان نے دل برداشتہ ہو کر اپنے مسودے دریا میں پھینک دئے ۔

تیسری بار جب ناکام ہوا تو وہ دل برداشتہ سا ہو گیا ۔

مسلسل ناکامیوں نے اسے دل برداشتہ کر دیا ۔

بے وفا

بعض دوست بڑے بے وفا ہوتے ہیں ۔

لڑکی بے وفا نہیں تھی ،لیکن حالات نے اسے محبت ترک کرنے پر مجبور کر دیا ۔

رہا جانا

ہم سے نہیں رہا جاتا ۔ ہم سچی بات منہ پر کہتے ہیں ۔

ماں بیٹے سے ناخوش تھی ،لیکن بیٹے کو دیکھ کر اس سے نہ رہا گیا اور اسے گلے سے لگا لیا ۔

دل ڈوبنا

وہ جب اپنی ناکامی کے بارے میں سوچتا ،اس کا دل ڈوب ڈوب سا جاتا ۔

"کل میں اپنے بہن بھائیوں سے بچھڑ جاؤں گا ۔" یہ سوچ کر اس کا دل ڈوبنے لگا ۔

بھانپنا

میں نے اس کے دل کی بات بھانپ لی ہے ۔

کسی کی باتوں سے اس کے ارادے اور نیت کو بھانپا جا سکتا ہے ۔

اچک کر

بلی نے اچک کر چوھے کو دبوچ لیا ۔

گیند اچک کر دیوار سے باھر جا گری ۔

لڑکے نے اچک کر تتلی کو پکڑ لیا ۔

ھیچ نظر آنا

ایک اعلیٰ مقصد کے سامنے ھر چیز ھیچ نظر آتی ھے ۔

试读结束，需要全本PDF请购买 www.ertongbook.com